سوال

(185)ماہواری کے بعد خون آنا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

مجھے اپنی ماہانہ عادت کے متعین ایام سے تین چار دن پہلے خون آنے لگتا ہے، اس کا رنگ گہرا انسواں سا ہوتا ہے، مجھے معلوم نہیں کہ میں ان دنوں میں طاہر ہوتی ہوں یا غیر طاہر۔ میں بڑی تشویش میں رہتی ہوں کہ نماز پڑھوں یا نہ پڑھوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جب عورت کو اپنی ماہانہ عادت کے متعلق دنوں کی گنتی یا رنگ یا تاریخ کے اعتبار سے خوب علم ہو تو اسے اس موقعہ پر نماز چھوڑ دینی چاہیئے، پھر طہر آنے پر غسل کر کے نماز پڑھنی چاہیئے۔ اور معروف عادت سے پہلے جو خون آتا ہے تو یہ فاسد مادہ ہوتا ہے، اس وجہ سے یہ عورت نماز روزہ نہ چھوڑے، بلکہ ہر ممکن صفائی کا اہتمام کرے اور ہر نماز کے لیے وضو کر کے نماز پڑھتی رہے، خواہ یہ خون مسلسل ہی آتا ہو۔ اس کا حکم مستحاضہ والا ہے۔ اگر یہ اس سے پہلے اس خون کی وجہ سے نمازیں چھوڑ چکی ہے تو احتیاط کا تقاضا یہی ہے کہ یہ اپنے ان دنوں کی نمازیں دہرائے اور ان شاء اللہ اس میں کوئی بڑی مشقت نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 200

محدث فتویٰ